جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو اور اس کے سامنے اونٹ کے کجاوے کے پچھلے حصے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو وہ بطورِ سترہ کافی ہے اوراگر کجاوے کی پچھلی لکڑی کے مثل کوئی چیز نہ ہو تو اس کی نماز کو گدھا عورت اور سیاہ کتا توڑ دیتے ہیں۔

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو اور اس کے سامنے اونٹ کے کجاوے کے پچھلے حصے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو وہ بطورِ سترہ کافی ہے اور اگر کجاوے کی پچھلی لکڑی کے مثل کوئی چیز نہ ہو تو اس کی نماز کو گدھا عورت اور سیاہ کتا توڑ دیتے ہیں“۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا: اے ابوذر! سرخ و زرد کتے کے بالمقابل سیاہ کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے؟ تو انہوں نے کہا اے بھیجتے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسا ہی سوال کیا تھا جیسا تو نے مجھ سے کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”سیاہ کتا شیطان ہے“۔ اور ایک دوسری روایت میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا): ”کتا اور بالغہ عورت نماز کو توڑ دیتے ہیں“۔

[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو تو سامنے بطورِ سترہ اونٹ کے کجاوے (پالان) کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز رکھ لے اور یہ دوتہائی ہاتھ کے برابر ہو تی ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا ہے تو اس کی نماز کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک توڑ دیتی ہے: عورت، ابوداؤد کی روایت میں عورت کے ساتھ حائضہ یعنی بالغہ کی قید لگائی گئی ہے، گدھا، اور سیاہ کتا۔ اگر کوئی نماز میں اپنے سامنے سترہ رکھ لے تو سترے کے پیچھے سے کسی کے گزرنے سے اس کی نماز باطل نہیں ہوگی گرچہ مذکورہ تینوں میں سے ہی کسی کی گزر کیوں نہ ہوا ہو۔ حدیث کے ایک راوی عبد اللہ بن صامت کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابوذر! سرخ و زرد کتے کے بالمقابل سیاہ کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے؟ یعنی دیگر کتوں کے بجائے صرف اسی کتے کو نماز کے توڑنے کے ساتھ کیوں خاص کیا گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: اے بھیجتے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسا ہی سوال کیا جیسا تو نے مجھ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا : ”سیاہ کتّا شیطان ہے“۔ نماز کو کاٹنے کا مطلب نماز کو باطل کرنا ہے، اور یہی فتویٰ مستقل کمیٹی برائے افتاء (سعودی عرب) کے مفتیان نے بھی دیا ہے۔ جب کہ بعض علماء اس بات کی طرف گئے ہیں کہ نماز خراب وباطل نہیں ہوتی بلکہ اس کا خشوع و خضوع ختم ہوجاتا ہے۔